سوال

(15)فرض نماز کی موجودگی میں نماز نفل کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

اکثر وبیشتر یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ بعض لوگ فرض نماز کھڑی ہونے کے وقت تکبیر اُولیٰ کے دوران بھی اپنی نفلی نماز جاری رکھتے ہیں اور جب تک وہ اپنی نماز مکمل نہ پڑھ لیں نماز ترک نہیں کرتے سوال یہ ہے کہ کیا جماعت کھڑی ہونے کے دوران ہم اپنی نفلی نماز کا کس طرح اختتام کریں؟ کیا کسی بھی حالت میں دونوں طرف سلام پھیر کر کیا جائے یا اُس حالت کو اُسی حالت میں ختم کر کے کیا جائے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فرض نماز کی اقامت کہہ دیئے جانے کے بعد نفل نماز نہیں ہوتی، بلکہ اسے توڑنا ضروری ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ» صحیح مسلم، صلاۃ المسافرین، باب کراہۃ الشروع فی نافلۃ بعد شروع المؤذن... ح: ۷۱۰۔

''جب فرض نماز کے لیے اقامت کہہ دی جائے تو پھر فرض نماز کے سوا اور کوئی نماز نہیں ہوتی۔''

جب یہ بات واضح ہے کہ فرض نماز کا ہر جز، نفل کے ہر جز سے بہتر ہے، تو پھر اصول کا تقاضا تو یہ ہے کہ اقامت ہو جانے کے بعد فرض نماز ہی کو سب سے زیادہ اہمیت دی جائے اور اگر نفلی نماز پوری کرنے کی صورت میں جماعت کی ایک رکعت بھی فوت ہونے کا اندیشہ ہو، تو اس کے لیے نفلی نماز کا جاری رکھنا جائز نہیں ہوگا، بلکہ اس کو توڑ کر جماعت میں شامل ہونا ضروری ہوگا۔ البتہ آخری تشہد یا سجدے میں اقامت ہو جائے، تو پھر جماعت کے فوت ہونے کا اندیشہ نہیں ہوتا، اس لیے اس صورت میں زیادہ سے زیادہ اس کے لیے نفلی نماز پوری کرنے کی گنجائش نکل سکتی ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم